DAWN
books & authors
JULY 17, 2001

To freedom via Hazara

By Hasan Abidi

THE writer is a dental surgeon and author of a couple of books on dental health. He also writes political commentaries in Urdu newspapers. In this book, he has penned down his memories spanning over fifty years, beginning at the time when he was actively engaged in the Pakistan movement as a schoolboy.

Since the writer hails from the district Hazara, he has also painstakingly described the history of his cherished birthplace, and has recorded the events of the Pakistan movement, introducing the noted persons and recalling major social and political events. A separate chapter on the fallacies and wrongdoings of the Hindu fundamentalists is also part of the book. In that way, the book is a mix of autobiography, political commentary, history and social study. The picture of a pretty Hindu dancing girl produced at the end of the chapter on Hindus may be quite rewarding to the reader who had gone through all its 40 pages.

The writer's emphasis on Hazara and its people justifies the title of the book. Quaid-e-Azam has been given due respect as he is shown on the title cover beside the map of Pakistan and the author hoisting the flag of the Muslim League standing by his side. ■

Azadi ka safar aur Hazare ke loag
By Dr M.A. Sufi
Published by Times Publications
48, Lawrence Road, Lahore
338pp. Rs 250

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

The Nation

MONDAY, JUNE 4, 2001

Justice Nazir Akhtar, Nasim Hasan Shah, Khalid Ranjha, and Tahir Yousuf at the launching of Dr MA Soofi's book 'Quaid ki Qyadat, Azadi ka Safar, Hazara kay Log' –Staff photo.

Quaid-i-Azam role model for Muslims

By Our Staff Reporter

LAHORE–Punjab Law Minister Dr Khalid Ranjha has said that Quaid-i-Azam Muhammad Ali Jinnah is a role model for Muslims in view of his services to the Muslims of Indo Pak Subcontinent.

Speaking at the launching ceremony of a Book on Quaid-i-Azam written by Prof. Dr. M.A. Soofi at a GOR Club on Sunday, he said that Quaid-i-Azam was a great benefactor of Muslims of Indo-Pak Subcontinent who liberated them from the yoke of Hindus and the British. He said that had there been no Pakistan, the fate of Muslims would have been miserable. Chief Justice (Retd) Dr. Nasim Hasan Shah, Bushra Rehman, Amina Ghani Ghumman, Dr. Rafiq Ahmad, Sardar Mohammad Ch., Tahir Yousaf, Justice Mian Nazir Ahmad, Malik Naseer, Prof.Noorul Hasan and Dr. Umar Farooq also addressed.

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی

لاہور کراچی راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

پیر 11 ربیع الاول 1422 ' 4 جون 2001ء ' 22 جیٹھ 2058ب ' صفحہ (3)

افکار قائد کو عام کرنے کی ضرورت ہے' ڈاکٹر صوفی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے مقررین کا خطاب

لاہور (کامرس رپورٹر) قائداعظمؒ فورم پاکستان کے لیڈروں نے ملک کی نوجوان نسل میں افکار قائد کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ قائداعظمؒ کی

باقی صفحہ 11 پر پڑھیں

بقیہ 'قائداعظمؒ فورم

تعلیمات اور تحریک پاکستان کی جدوجہد کے واقعات عام کئے بغیر ملک کو بحران سے نہیں نکالا جا سکتا گزشتہ شام لاہور میں ''قائداعظمؒ فورم'' کے زیر اہتمام تحریک پاکستان کے کارکن ڈاکٹر ایم اے صوفی کی نئی کتاب ''قائد کی قیادت' آزادی کا سفر اور ہزارہ کے لوگ'' کی تقریب رونمائی کے موقع پر تقریب سے صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا ڈاکٹر نسیم حسن شاہ' چودھری سردار محمد' بشریٰ رحمٰن ملک نصیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر صوفی کی کتاب میں نوجوان نسل کیلئے غور و فکر کا بہت مواد ہے۔ تقریب کے شرکاء میں لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس میاں نذیر اختر کے علاوہ ڈاکٹر عمر فاروق قریشی' چودھری سلطان علی' بیگم منہاز رفیع' ڈاکٹر رفیق احمد کے علاوہ دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی جبکہ تحریک پاکستان کی راہنما بیگم امینہ غنی گھمن کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے' حدیث پاک

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور ۔ راولپنڈی ۔ اسلام آباد ۔ ملتان ۔ کراچی

اتوار' 17/ربیع الاول' 1422ھ' 10/جون 2001ء — مسلسل اشاعت کے 61 سال

"قائدؒ کی قیادت' آزادی کا سفر اور ہزارہ کے لوگ"

لاہوریات

چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ

قائد اعظمؒ فورم کے زیر اہتمام 3 جون کو آفیسرز میس واقع جی او آر میں ڈاکٹر ایم اے صوفی کی کتاب "قائد کی قیادت، آزادی کا سفر اور ہزارہ کے لوگ" کی تقریب رونمائی کا اہتمام کیا گیا۔ پاکستان کے ایک ریٹائرڈ چیف جسٹس نسیم حسن شاہ نے صدارت کے فرائض ادا کئے۔ بختاور بلال صوفی نے قرآن مجید کی چند آیات تلاوت کر کے کارروائی کا باقاعدہ آغاز کیا۔ تنویر تابش کو کمپیئرنگ کے فرائض تفویض کئے گئے جبکہ مقررین میں پنجاب کے وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا جسٹس نذیر اختر چودھری سردار محمد، امینہ غنی کمسن، پروفیسر نورالحسن، بشریٰ رحمان اور ڈاکٹر عمر فاروق قریشی شامل تھے۔ ڈاکٹر ایم اے صوفی نے ابتدائیہ انداز میں مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی اور 3 جون کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ وہ یوں تو دندان ساز ہیں مگر ہمہ پہلو شخصیت کا مالک ایک ایسا دماغ متصور ہونے لگے ہیں جو سیاسی، سماجی اور ثقافتی میدان میں بھی جولانی طبع دکھا رہا ہے اور تصنیف و تالیف میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہنا چاہتا۔ اس لئے یہ دماغ منتقم قوت بن چکا ہے اور کسی ایک شعبے میں بھی مستند حیثیت اختیار نہیں کر سکا مگر صلاحیت کے مختلف رنگ یکجا ہو جانے سے ایک ایسی قوس قزح بن گئی ہے جو دیکھنے والوں کی آنکھوں کو جلوہ طمانیت عطا کرتی ہے۔

ڈاکٹر خالد رانجھا کا کہنا تھا کہ میں صوفی صاحب کی پاکستان سے ان کی شدید محبت کو محسوس کرتا ہوں۔ ڈاکٹر رانجھا دراصل خود ایک مقابلہ پسند دماغ ہیں۔ انہوں نے 12 سال میں حاصل کی جانے والی ڈگریاں پانچ سال میں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے جو زندگی کے ارتقاء میں مقابلہ پسند طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے بھی ہندو کی چیرہ دستیوں اور ریشہ دوانیوں سے مسلمانان برصغیر کو محفوظ رکھنے کے لئے انہیں ایک مقابلہ پسند عزم عطا کیا جو تحریک قیام پاکستان کو کامیابی سے ہمکنار کر کے قرطاس عالم پر دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت پاکستان کے قیام کا سبب بنا۔ اگر حضرت قائد اعظم محمد علی جناح ایک مقابلہ پسند عزم کے مالک نہ ہوتے تو ہندو کبھی مسلمانوں کو برصغیر کی ایک بڑی قوم تسلیم نہ کرتا کیونکہ وہ تو ہندو قومیت کا واویلا کر کے برصغیر کے اقتدار کا بلاشرکت غیرے مالک بن جانا چاہتا تھا مگر اسلامیان برصغیر کے بطل جلیل اور مالابار ہل کی چوٹیوں سے اتر کر خیبر سے راس کماری تک فرزندان توحید کی تقدیر بدل دینے والے برصغیر کے عظیم سیاستدان حضرت قائد اعظمؒ نے اپنے مقابلہ پسند

عزم و استقبال سے دشمنان مسلمانان برصغیر کی تمام سازشوں اور ریشہ دوانیوں کو ناکام بنا دیا اور 3 جون 1947ء کو جب آل انڈیا ریڈیو سے تقریر نشر کی تو اس کا اختتام کرتے ہوئے فرمایا "پاکستان زندہ باد"

زیر تذکرہ تقریب بھی 3 جون کی اسی مناسبت سے منعقد کی گئی تھی مگر مقطع میں ایک سخن گسترانہ بات آ پڑی تھی کہ ڈاکٹر ایم اے صوفی کی شادی کا تذکرہ بھی چھڑ گیا کیونکہ وہ بھی 3 جون ہی کو ہوئی تھی۔ چنانچہ اس حقیقت سے آشنا ہوتے ہی مقررین و سامعین نے خفی اور جلی انداز میں صوفی صاحب کے چٹکیاں لیں مگر وہ زہر تنقید کو ساغر قہقہہ میں انڈیل کر پی گئے۔

ایک مقرر نے قائد اعظمؒ کو کتاب کے ٹائٹل پر صرف قائد لکھنے کو ہدف تنقید بنایا اور کہا بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناحؒ مسلمانان برصغیر کے عظیم راہبر ہونے کی بناء پر قائد اعظمؒ تسلیم کئے گئے اور قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خاں نے دستور ساز اسمبلی میں باقاعدہ ایک قرارداد پیش کر کے منظور کرائی کہ قائد اعظمؒ کو آئندہ سرکاری طور پر تمام دستاویزات میں قائد اعظمؒ لکھا جائے گا۔ صوفی صاحب کو یہ مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنی کتاب کا عنوان قائدؒ کی قیادت کے بجائے "قائد اعظمؒ کی قیادت آزادی کا سفر اور ہزارہ کے لوگ" رکھیں۔

DAWN

Lahore, Monday, June 4, 2001

Call to inform youth about pre-partition conditions

By Our Staff Reporter

LAHORE, June 3: Speakers at a book launching ceremony on Sunday said that youth be informed about pre-partition condition of Muslims in the subcontinent and reasons for the Quaid-i-Azam's struggle for Pakistan.

The Urdu book titled the Quaid-i-Azam's leadership, freedom movement and the people of Hazara was written by Dr M A Sufi. The launching ceremony was held on June 3 to mark the announcement of the creation of Pakistan on that day by the Quaid-i-Azam.

The speakers included Punjab Law Minister Dr Khalid Ranjha, Justice Nasim Hasan Shah (retired), Justice Nazir Akhtar of the Lahore High Court, Sardar Muhammad Chaudhry, Bushra Rehman and Dr Umer Farooq.

They praised the people of Hazara for their wholehearted support to the Muslim League especially during the 1945 elections and the Pakistan Movement.

Dr Ranjha said the younger generation of the country was not aware of the circumstances that led to the creation of Pakistan. He said it was the need of the hour to inform the younger generation about the situation before the creation of Pakistan and the life and practices of the Quaid-i-Azam.

He said the government was observing 2001 as the year of the Quaid-i-Azam to present him before the nation as a role model.

Mr Nasim Hasan Shah said the younger generation must be told as to how the Quaid-i-Azam had stood against Hindus. He praised the people of Hazara for their role during the Pakistan Movement and praised Dr Sufi for writing the book on them.

روزنامہ انصاف لاہور

اللہ کی خاطر انصاف کی گواہی دینے کیلئے ڈٹ جایا کرو (القرآن)

پیر، 11 ربیع الاول 1422ھ، 4 جون 2001ء

37/2- جیل روڈ لاہور- فون:- 7569011-14 فیکس: 7569417-18

E-mail: dlyinsaf@pol.com.pk

صوبائی وزیر ڈاکٹر خالد رانجھا ڈاکٹر ایم اے صوفی کی کتاب "قائد کی قیادت، آزادی کا سفر اور ہزارہ کے لوگ" کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے ہیں

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
لاہور کراچی راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

منگل 27 صفر المظفر، 1422ھ، 22 مئی 2001ء، 9 جیٹھ 2058ب، صفحہ (3)

"قائد کی قیادت آزادی کا سفر" کی تقریب رونمائی 3 جون کو ہوگی

لاہور (وقائع نگار) پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی کی کتاب "قائد کی قیادت" آزادی کا نعرہ ہزارہ کے لوگ کی تقریب رونمائی 3 جون کو جی او آر ون لاہور میں سول آفیسرز میس

باقی صفحہ 11 پر پڑھیں

بقیہ آزادی کا سفر

میں ہوگی۔ تقریب کی صدارت سابق چیف جسٹس پاکستان ڈاکٹر نسیم حسن شاہ کریں گے۔ مہمان گرامی جسٹس میاں نذیر اختر اور صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا ہوں گے جبکہ مہمان مقرر ڈاکٹر صفدر محمود پروفیسر ڈاکٹر امین احمد سردار محمد چودھری ملک نصیر احمد محترمہ امینہ غنی کمسن اور ڈاکٹر عمر فاروق قریشی ہیں۔

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
لاہور کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

ہفتہ 9 ربیع الاول 1422ھ، 2 جون 2001ء، 20 جیٹھ 2058 ب، صفحہ (3)

اطلاعات واعلانات

○ قائداعظم فورم کے زیراہتمام 3 جون اتوار کو سول آفیسرز میس جی او آر ون لاہور میں شام 5 بجے تقریب ہو گی اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی کی نئی کتاب "قائد کی ہدایات۔ آزادی کا سفر اور ہزارہ کے لوگ" کی تقریب رونمائی ہو گی۔ صدارت ڈاکٹر نسیم حسن شاہ چیف جسٹس ریٹائرڈ کریں گے مہمانوں میں جسٹس نذیر اختر، جسٹس سجاد احمد سپرا اور ڈاکٹر خالد رانجھا صوبائی وزیر قانون جبکہ مقررین میں بیگم بشریٰ رحمان، ڈاکٹر رفیق احمد، ڈاکٹر صفدر محمود، سردار محمد چوہدری، پروفیسر نورالحسن، ملک نسیر احمد اور ڈاکٹر عمر فاروق شامل ہیں۔

The Nation

SATURDAY, JUNE 2, 2001

Engagements

Youm-i-Mujadid Alfasani at Jamia Masjid Nabibia outside Delhi Gate near Kotwali on June 3 at 9 am.

* * * * * * * * * *

Launching of book titled "Instructions of Quaid" at Civil Officers Mess GOR-I on June 3 at 5 pm.

* * * * * * * * * *

Meeting of Action Committee of Jamiat Ulema-i-Pakistan, Punjab will be held at Jamia Muhammadia Rizvia, Gulberg-III on June 3 at 9 am.

* * * * * * * * * *

Milad-e-Mustafa Conference under the auspices of Anjuman Khudamul Muslameen Township at the residence of Nadeemuddin Qureshi, Block No. 16, Township today after Maghrib prayers.

* * * * * * * * * *

Mehfil-e-Husn-e-Qirat at Jamia Masjid Syedul Mursaleen at D-2 Block Baba Farid Road Gulshan-e-Ravi on June 5 after Fajr prayers.

Book launching

LAHORE (PR) – Launching ceremony of book 'Quaid's Guidance, Journey of Freedom and People of Hazara" written by Prof Dr M.A. Soofi will be held on 3rd June, 2001 at 5.00 pm at Civil Officers Mess, GOR-I, Lahore. Dr Nasim Hassan Shah, former Chief Justice of Pakistan will preside.

THE DAILY JANG LAHORE ★★★
روزنامہ جنگ لاہور
بانی: میر خلیل الرحمٰن
جلد 22 | پیر 11 ربیع الاول 1422ھ 4 جون 2001ء 22 جیٹھ 2058ب | شمارہ 229

نوجوان نسل کو تحریک پاکستان کے حالات سے آگاہ کرنا ضروری ہے: ڈاکٹر نسیم حسن شاہ

لاہور (اپنے رپورٹر سے) جسٹس (ر) ڈاکٹر نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ نوجوان نسل کو تحریک پاکستان کے حالات اور ان وجوہات کے بارے میں آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ سول آفیسرز میں قائداعظم فورم کے زیراہتمام ڈاکٹر ایم اے صوفی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر قانون پنجاب ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا کہ یہ کتاب پڑھنے سے نوجوان نسل کو تحریک پاکستان سے واقفیت ہو گی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس نذیر اختر نے بشریٰ رحمٰن، ایم اے صوفی، پروفیسر نورالحسن، طاہر یوسف، تنویر تابش، سردار محمد چودھری نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔

لاہور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا موثر ترین قومی اخبار
7576301-3
7576304-9
روزنامہ پاکستان
ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی
جلد 12 | پیر 11 ربیع الاول 1422ھ 4 جون 2001ء 22 جیٹھ 2058ب | شمارہ 122

روزنامہ پاکستان لاہور (2) 4 جون 2001ء

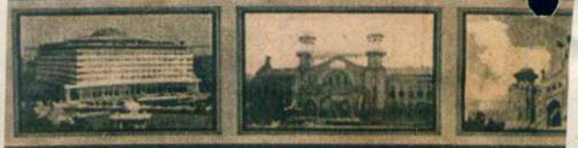

قائداعظم کے تاریخی کردار سے عالم اسلام کو متعارف کرایا جائے، خالد رانجھا

قائد نے مسلمانوں کو اکٹھا کر کے قوم سازی کی، سردار احمد چودھری، ایم اے صوفی کی کتاب کی تقریب سے خطاب

سوشل ورک کے طلباء تعلیمی و سماجی پسماندگی کے خاتمے کیلئے بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں، وزیر قانون کی طلباء سے گفتگو

لاہور (نامہ نگار) صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا ہے کہ قائداعظم سیاسی خدمات کے حوالے سے پوری امت مسلمہ کیلئے رول ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کی سیاسی شخصیت قومی خدمات اور تاریخی کردار سے عالم اسلام کو روشناس کرایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ڈاکٹر ایم اے صوفی کی کتاب قائد کی قیادت آزادی کا سفر ہزارہ کے لوگ کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سردار محمد چودھری تحریک پاکستان ورکرز ٹرسٹ کے

بقیہ نمبر3 صفحہ 5 پر ملاحظہ فرمائیں

(3) قائداعظم / کتاب

جنرل سیکرٹری ملک نصیر، پروفیسر نورالحسن، جسٹس (ر) نسیم حسن شاہ، بشریٰ رحمان، جسٹس میاں نذیر احمد، ایمنہ غنی محسن، طاہر یوسف، ڈاکٹر عمر فاروق اور پروفیسر رفیق احمد نے خطاب کیا۔ صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا کہ مسلمانان برصغیر کیلئے قائداعظم کی شخصیت ایک قومی محسن اور نجات دہندہ کی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سردار محمد چودھری نے کہا کہ قائداعظم نے برصغیر کے منتشر مسلمانوں کو اکٹھا کر کے قوم سازی کی جو کہ کوئی عام نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ کے لوگوں نے تحریک پاکستان کی کامیابی میں بہت اہم کردار ادا کیا تھا۔ ملک نصیر نے کہا کہ ہندو ذہنیت کو سمجھنے میں یہ کتاب بہت زیادہ معاون ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہزارہ میں 1854ء میں پیغام سرحد کے اجراء سے مسلم صحافت کا آغاز ہوا۔ پروفیسر نورالحسن نے کہا کہ نئی نسل کو تحریک پاکستان کے مقاصد سے روشناس کرایا جائے۔ علاوہ ازیں صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا ہے کہ ملک میں تیز رفتار سماجی و معاشی انقلاب برپا کرنے کے لئے ایسی فلاحی تنظیموں کی اشد ضرورت ہے جو لوگوں میں اپنی مدد آپ کا جذبہ پیدا کریں۔ یہ بات انہوں نے یہاں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ سوشل ورک کے وفد سے باتیں کرتے ہوئے کہی۔ وفد کی قیادت فائنل ایئر کے طالبعلم ایاز حسین کر رہے تھے۔ وزیر قانون نے کہا کہ عوام میں سماجی معاونت سے بھرپور استفادہ کی صلاحیت اجاگر کرنے اور تعلیمی و سماجی پسماندگی کے خاتمے کے لئے سوشل ورک کے طلباء بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ معاشرے میں نان پرافٹ سیکٹر کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ ساتھ نچلی سطح پر ایسی کمیونٹی سیڈ آرگنائزیشن کی اشد ضرورت ہے۔ وفد میں ملیحہ حسین، طلعت یاسمین، فرح ناز اور عدنان اسلم شامل تھے۔